غیر مقلدین غیر علماء اور علماء سے سوالات

غیر مقلدین کے اصول کی حقیقت

غیر مقلدین بڑے طمطراق سے دعویٰ کرتے ہیں کہ ہمارے نزدیک دلائل صرف دو ہیں قرآن اور صحیح احادیث۔صرف دعویٰ ہی نہیں کرتے بلکہ اس دعویٰ پر آنے کی دعوت بھی دیتے ہیں لیکن ان کا یہ دعویٰ ہی جھوٹا ہے۔ یہ جھوٹ وہ کیوں کہتے ہیں اس کی صرف دو وجوہات ہوسکتی ہیں یا تو دھوکہ میں مبتلاء ہیں یا دھوکہ دیتے ہیں۔دھوکہ میں مبتلاء ہوں یا دھوکہ دیتے ہوں لیکن جس فرقہ کی بنیاد دھوکہ پر ہو وہ کیسے برحق ہوسکتا ہے؟ اگر غیر مقلدین حق پر ہیں تو درج ذیل سوالات کے جوابات دیں ورنہ قیامت کی نشانیوں کے مطابق ''ضَلّو اوَاَضَلوا۔۔۔یعنی گمراہ ہوتے ہیں اور گمراہ کرتے ہیں'' کے مصداق ہوں گے۔

غیر مقلدین کا دعویٰ ہے کہ 'فقہ' کی کوئی ضرورت نہیں ہے جبکہ اس کے بغیر اسلام پر عمل ہی نہیں ہوسکتا۔کیونکہ اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر ہے، ایمان، نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ۔ذیل میں ان پانچوں ارکان کے سلسلے میں چند سوالات کیئے گئے ہیں اگر غیر مقلدین ان کے دلائل نہ پیش کر سکتے تو وہ بغیر دلیل کے عمل کرتے ہیں جو تقلید ہے اور تقلید ان کے نزدیک 'شرک' ہے۔اگر ان کے پاس دلائل نہیں ہیں تو خود ان کے اصول سے وہ مشرک ٹھہریں گے۔اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا اور جس گناہ کو چاہے گا معاف کر دے گا اس لئے غیر مقلدین غیر مقلد رہتے ہوئے اسلام پر عمل ہی نہیں کر سکتے۔

تنبیہ:۔ذیل میں بطورِ دلیل ''صریح آیات'' یا ''صحیح صریح حدیث'' کا مطالبہ کیا گیا ہے اسلئے کہ اگر آیت یا حدیث صریح نہ ہو تو قیاس کرنا ہوتا ہے جو غیر مقلدین کے نزدیک حجت نہیں ہے اور ''صحیح'' اسلئے کہ خود غیر مقلدین کا دعویٰ ہے کہ ہم صرف صحیح احادیث پر عمل کرتے ہیں۔

عقائد

دین کے پانچ شعبوں میں سے پہلا شعبہ عقائد کا ہے۔عقائد دراصل ضروریاتِ دین ہیں۔جمیع اہلِ سنت والجماعت (احناف، مالکیہ، شوافع، حنابلہ) کے نزدیک عقائد کی درستگی بہت ضروری ہے اس کے بغیر اعمال ہی قابلِ قبول نہیں ہیں۔عقائد کا تدون علمِ کلام کے ماہرین نے چوتھی صدی ہجری میں کیا ہے۔عقائد کے سلسلہ میں بنیادی طور پر صرف دو جماعتوں پر اجماع ہے، ایک اشاعرہ اور دوسری ماتریدیہ۔اشاعرہ وہ حضرات ہیں جو شیخ ابوالحسن اشعریؒ (۲۶۰ تا ۳۲۴ ہجری) کی تقلید کرتے ہیں جو شافعی تھے اور ماتریدیہ وہ حضرات ہیں جو شیخ ابومنصور ماتریدیؒ (متوفی ۳۲۳ ہجری) کی تقلید کرتے ہیں جو حنفی تھے۔ اشاعرہ اور ماتریدیہ کے عقائد تقریباً یکساں ہی ہیں صرف بارہ مسائل کے درمیان اختلاف ہے جو سب فروعی اور غیر اہم مسائل ہیں۔بنیادی کسی مسئلہ میں اختلاف نہیں ہے۔اہلِ سنت والجماعت کا انہی دو عقائد پر اجماع ہے۔

شعبہ عقائد کی تدوین چوتھے صدی ہجری میں کی گئی اس سے قبل نہیں تھی۔ چونکہ تدوین تقلید ہے جو آپ کے نزدیک شرک ہے اس لئے آپ درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

۱) آپ کے نزدیک عقائد ضروری ہیں یا نہیں؟

۲) اگر ضروری ہیں تو آپ کے عقائد کا نام کیا ہے؟

۳) ایسی کونسی صریح آیت یا صحیح صریح حدیث جس میں ہو کہ ''عقائد ضروری ہیں''؟

۴) ایسی صریح آیت یا صحیح صریح حدیث صاف صاف بتلا دیجئے کہ عقائد کتنے امور یا مسائل پر مشتمل ہیں؟ ان کی تعداد کیا ہے؟ وہ قرآن یا حدیث سے متعینہ ہیں یا غیر متعینہ؟

۵) عقائد کی بنیاد ''لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' یہ پورا کلمہ اکٹھا قرآن کریم کی کون سی آیت میں ہے یا صحاح ستہ کی کون سی صحیح حدیث میں ہے؟

نماز

اسلام کے پانچ ارکان میں سے دوسرا رکن نماز ہے۔ غیر مقلدین کا دعویٰ ہے کہ ان کی نماز کا ہر رکن قرآن یا صحیح حدیث سے مدلل ہے۔ جس کی دلیل قرآن کریم یا صحیح حدیث میں نہ ہو اس پر عمل تقلید ہے جو آپ غیر مقلدین کے نزدیک شرک ہے۔ پوری نماز کا جائزہ جانے دیجئے صرف ایک رکعت نماز کے چند امور کے سلسلہ میں درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

۱) امام تکبیرات بلند آواز سے کہتا ہے۔ اور آپ غیر مقلدین مقتدی آہستہ سے کہتے ہیں، اس کی دلیل میں صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

۲) امام سورۂ فاتحہ بلند آواز سے پڑھتا ہے۔ اور آپ حضرات آہستہ سے پڑھتے ہیں، اس کی دلیل میں صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

۳) آپ حضرات نماز میں قیام کی حالت میں ہوتے ہیں تو ہاتھ باندھتے ہیں لیکن قومہ میں (رکوع سے اٹھنے کے بعد) ہاتھ چھوڑ دیتے ہیں، اس کی دلیل میں صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

۴) رکوع میں امام بھی اور آپ حضرات بھی آہستہ سے ''**سبحان ربی العظیم**'' کہتے ہیں، اس کی دلیل میں صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

۵) سجدہ میں امام بھی اور آپ حضرات بھی آہستہ سے ''**سبحان ربی الاعلیٰ**'' کہتے ہیں، اس کی دلیل میں صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

روزہ

غیر مقلدین کا دعویٰ ہے کہ ان کا ہر عمل قرآن یا صحیح حدیث سے مدلل ہے۔ جس کی دلیل قرآنِ کریم یا صحیح حدیث میں نہ ہو اس پر عمل تقلید ہے جو آپ غیر مقلدین کے نزدیک شرک ہے۔ اسلئے روزہ سے متعلق درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

۱) روزہ رکھنے کی نیت کرنی چاہئے یا نہیں؟ دلیل (قرآنِ کریم کی صریح آیت یا صحیح حدیث) پیش کریں۔

۲) اگر نیت کرنا ضروری ہے تو کب؟ رات میں یا صبحِ صادق کے بعد بھی کر سکتے ہیں؟ دلیل میں صحیح صریح حدیث پیش کیجئے۔

۳) اگر نیت ضروری ہے تو اس کی دعا یا الفاظ کیا ہیں؟ دلیل (قرآنِ کریم کی صریح آیت یا صحیح حدیث) پیش کریں۔

۴) نیت کے الفاظ دل میں سوچیں یا جہراً زبان سے کہیں؟ دلیل (قرآنِ کریم کی صریح آیت یا صحیح حدیث) پیش کریں۔

حج

۱) آپ کے نزدیک حج کے لئے ''سعی'' فرض ہے یا نہیں؟ اگر فرض ہے تو دلیل میں قرآنِ کریم کی صریح آیت یا صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

۲) آپ ''سعی'' کس مقام سے شروع کرتے ہیں صفا سے یا مروہ سے؟ جس مقام سے سعی شروع کرتے ہیں اسکی دلیل میں قرآنِ کریم کی صریح آیت یا صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

۳) جس نے اپنا حج نہیں کیا کیا وہ حجِ بدل کر سکتا ہے؟ دلیل میں قرآنِ کریم کی صریح آیت یا صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

زکوٰۃ

۱) غیر مقلدین کے نزدیک ''بھینس'' مال ہے کہ نہیں؟ اگر ہے تو دلیل میں قرآنِ کریم کی صریح آیت یا صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

۲) اونٹ گائے اور بکری وغیرہ مال ہیں ان کی زکوٰۃ احادیث میں منصوص ہیں۔ آپ کے نزدیک اگر ''بھینس'' مال ہے تو اس کی زکوٰۃ کیا ہو گی دلیل میں قرآنِ کریم کی صریح آیت یا صحیح صریح حدیث پیش کریں۔

رابطہ اہلِ سنت والجماعت، الہند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غیر مقلدین کا مسلک دھوکہ یا جہالت پر مبنی ہے کیونکہ ''وہ جو کہتے ہیں کرتے نہیں''

جمیع اہل سنت والجماعت کے نزدیک ادلۂ شرعیہ چار ہیں (۱) کتاب اللہ (۲) سنتِ رسول اللہ ﷺ (۳) اجماع (۴) قیاس یا اجتہاد۔ جیسی دلیل ہوتی ہے ویسا ہی حکم ہوتا ہے اگر دلیل قطعی الدلالہ ہے تو فرض، اگر دلیل ظنی ہو تو واجب، اگر احادیثِ ضعیفہ ہوں تو سنن زوائد، اور اگر دلائل غیر نبی (اقوال وافعال سلف صالحین) سے ہو تو مستحب وغیرہ۔

اس کے برخلاف غیر مقلدین دعویٰ کرتے ہیں کہ ''ہم صرف صحیح احادیث پر عمل کرتے ہیں۔'' جب کہ ایسا نہیں ہے بے شمار اعمال ایسے ہیں جن کی دلیل میں غیر مقلدین کے پاس اصول حدیث کی رو سے کوئی صحیح حدیث موجود نہیں ہے۔ کیونکہ صحیح حدیث کی پانچ شرائط ہیں (۱) متصل (۲) عادل (۳) تام الضبط (۴) غیر شاذ (۵) غیر معلل۔

صرف وضو، اذان اور نماز کے تعلق سے غیر مقلدین کے ہم ایسے معمولات پیش کرتے ہیں جن کی دلیل میں غیر مقلدین کے پاس کوئی صحیح حدیث موجود نہیں ہے اسکے بعد بھی وہ ان پر عمل کرتے ہیں (یہ سرسری جائزہ ہے اگر بالتفصیل جائزہ لیا جائے تو ان کی تعداد پتہ نہیں کہاں تک پہنچے گی)۔

(۱) کانوں کا مسح اس طرح کہ دونوں ہاتھوں کی شہادت کی انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخ میں ڈال کر کانوں کی پیٹھ پر انگوٹھوں سے مسح کرتے ہیں۔

(۲) کانوں کے مسح کے لئے پانی لیتے ہیں۔

(۳) پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرتے ہیں۔

(۴) سو جانے پر نیا وضو کرتے ہیں۔

(۵) قئ ہو جانے پر نیا وضو کرتے ہیں۔

(۶) پیروں کے مسح کے سلسلہ میں پانچوں انگلیاں دائیں اور بائیں ہاتھ کی تر کر کے دونوں پاؤں کے پنجوں سے شروع کر کے ٹخنوں کے اوپر تک کھینچتے ہیں۔

(۷) ان کے نزدیک جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان سے مسح بھی ٹوٹ جاتا ہے۔

(۸) انکے نزدیک جرابوں اور جوتیوں پر مسح کرنا جائز ہے۔

(۹) سر کا مسح جو کہ وضو میں فرض ہے صرف عمامہ پر مسح ان کے نزدیک اس کا قائم مقام ہے۔

(۱۰) میت کا غسل دینے والا خود غسل کرے۔

(۱۱) اذان ٹھہر ٹھہر کر کہتے ہیں اور اقامت جلدی کہتے ہیں۔

(۱۲) شہادت کی دونوں انگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں میں دے کر اذان کہتے ہیں۔

(۱۳) حی علی الصلوہ کہتے وقت دائیں طرف اور حی علی الفلاح کہتے وقت بائیں طرف مڑتے ہیں۔

(۱۴) فجر کی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد الصلوٰۃ خیر من النوم کہتے ہیں۔

(۱۵) تشہد میں انگلی (سبابہ) سے اشارہ کرتے ہیں۔

(۱۶) تکبیر کے لئے ہاتھ اٹھاتے وقت ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف کرتے ہیں۔

(۱۷) ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیاں کشادہ اور کھلی رکھتے ہیں۔

(۱۸) سینے پر ہاتھ باندھتے ہیں۔

(۱۹) عورتوں اور مرد کی نماز میں کوئی فرق نہیں کرتے۔

(۲۰) ثناء یعنی **سبحانک اللھم** پڑھتے ہیں۔

(۲۱) مقتدی بلند آواز سے آمین کہتے ہیں۔

(۲۲) امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ پڑھتے ہیں۔

(۲۳) نماز میں امام کی قرأت میں آیات کا جواب دیتے ہیں۔

(۲۴) رکوع میں ہاتھوں کی انگلیوں کو گھٹنوں پر کشادہ رکھتے ہیں۔

(۲۵) رکوع میں **سبحان ربی العظیم** پڑھتے ہیں۔

(۲۶) سجدہ میں ہاتھوں کی انگلیاں ایک دوسرے سے ملا کر رکھتے ہیں۔

(۲۷) سجدہ میں **سبحان ربی الاعلیٰ** پڑھتے ہیں۔

(۲۸) جلسہ میں دعا پڑھتے ہیں۔

(۲۹) جلسۂ استراحت کرتے ہیں۔

(۳۰) فجر کی جماعت میں شامل ہونے کے بعد اگر دو رکعت سنت باقی ہو تو اسے طلوع آفتاب سے قبل ہی پڑھتے ہیں۔

(۳۱) مغرب کی اذان کے بعد جماعت سے پہلے دو رکعت پڑھتے ہیں۔ وغیرہ۔

مذکورہ امور میں غیر مقلدین کے قول وفعل میں تضاد ہے جب کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے "**یاایھاالذین آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون کبر مقتاً عند اللہ ان تقولوا ما لا تفعلون**" ترجمہ:۔اے ایمان والو! ایسی بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو خدا کے نزدیک یہ بات بہت ناراضی کی ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں (سورہ الصّف، آیت نمبر۲۔۳)۔

اگر غیر مقلدین جانتے بوجھتے ہوئے مذکورہ دعویٰ کرتے ہیں تو لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں اور اگر انجانے میں دعویٰ کرتے ہیں تو جہالت میں مبتلا ہیں۔ ایسا مسلک کیسے حق پر ہو سکتا ہے جو دھوکہ یا جہالت پر مبنی ہو؟

رابطہ اہلِ سنت والجماعت، الہند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غیرمقلدین غیر علماء اور علماء سے سوالات

غیر مقلدین کا صحیح بخاری کے خلاف عمل

امت کا اجماع ہے کہ صحیح بخاری سند کے اعتبار سے سب سے صحیح کتاب ہے یعنی صحیح بخاری میں جو روایات منقول ہیں ان کی اسناد صحیح ہیں۔لیکن صحیح بخاری کی ہر روایت پر عمل کے سلسلے میں اجماع نہیں۔ کیونکہ محدثین نے ایسی روایات بھی نقل کی ہیں جو صحیح بخاری کے موقف کے خلاف ہیں یعنی وہ محدثین صحیح بخاری کی ہر روایت پر عمل کے قائل نہیں ہیں۔ اس کے برخلاف غیر مقلدین کا دعویٰ ہے کہ صحیح بخاری عمل کے اعتبار سے بھی سب سے صحیح ہے۔ اس کی ہر روایت پر عمل ضروری ہے۔اور اس سلسلے میں نہ صرف دوسروں کو دعوت دیتے ہیں بلکہ بحث ومباحثہ بھی کرتے ہیں۔ دراصل وہ صحیح بخاری کی شہرت سے ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ غیر مقلدین کے قول وفعل میں تضاد ہے۔ان کے کثیر امور ومسائل صحیح بخاری کے خلاف ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔ غیر مقلدین اپنے قول وفعل کے تضاد کو دور کریں۔

۱) صحیح بخاری ج ا ص ۸۲ پر امام بخاریؒ نے حدیث پیش کی ہے کہ صبح کی نماز کے بعد سورج بلند ہونے تک کوئی نماز نہیں، لیکن آپ حضرات صبح کی سنت چھوٹ جانے پر اسے سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی پڑھ لیتے ہیں آپ کا یہ عمل صحیح بخاری کے خلاف کس دلیل سے؟

۲) جمعہ کی پہلی اذان جو حضرت عثمان غنیؓ کے زمانہ سے رائج ہوئی سنت ہے فرمان نبوی ﷺ سے، اجماع صحابہ سے اور اجماع امت سے۔ صحیح بخاری باب الاذان یوم الجمعہ ج ا ص ۲۰۷ پر روایت ہے کہ ’’حضرت سائب بن یزیدؓ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ، حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ کے عہد مبارک میں جمعہ کی پہلی اذان اس وقت ہوتی جب امام منبر پر بیٹھ جاتے۔ جب حضرت عثمانؓ کا دور خلافت آیا اور لوگ زیادہ ہو گئے تو آپ نے (خطبہ سے پہلے) ایک اور اذان دینے کا حکم فرمایا۔ یہ اذان ایک اونچی جگہ پر دی جاتی تھی، پھر اس اذان پر مسلسل عمل شروع ہو گیا۔‘‘ لیکن آپ حضرات اس اذان کو بدعت کہتے ہیں (نعوذ باللہ من ذالک)۔ آپ حضرات کا یہ عمل فرمان نبوی ﷺ، اجماع امت اور صحیح بخاری کے خلاف کیوں ہے؟

۳) اگر عید اور جمعہ دونوں جمع ہو جائیں تو جمعہ ساقط نہیں ہوتا۔ لیکن حضور ﷺ کے عمل کے خلاف، اجماع امت کے خلاف آپ لوگوں کے نزدیک اگر عید اور جمعہ دونوں جمع ہو جائیں تو جمعہ کی نماز معاف ہے۔ صحیح بخاری ج ۲ ص ۸۳۵ کی روایت کے خلاف آپ کا عمل کیوں ہے؟

۴) عورتوں کی سردار، مزاج شناسِ رسول اللہ ﷺ حضرتِ عائشہ صدیقہؓ نے فرمایا کہ ’’اگر آج حضور ﷺ ان باتوں کو دیکھتے جو تم نے اختیار کر رکھی ہیں تو عورتوں کو ضرور مسجد جانے سے روک دیتے، جیسا کہ بنی اسرائیل کی عورتیں روکی گئیں‘‘ (صحیح بخاری ج ا ص ۱۲۰) اس کے برخلاف آپ حضرات عورتوں کو نماز کے لئے مسجد میں جانے پر اصرار کرتے ہیں، آپ حضرات کا عمل صحیح بخاری کے خلاف کیوں؟

۵) صحیح بخاری (ج ا ص ۲۵۷) پر ہے کہ ’’دن چڑھے روزہ کی نیت کرنا‘‘ اس میں امام بخاریؒ نے روایت نقل کی ہے کہ ’’حضرت ام درداءؓ کہتی ہیں کہ حضرت ابودرداءؓ پوچھتے کہ کیا تمھارے پاس کھانا ہے؟ اگر ہم کہتے کہ نہیں تو کہتے کہ میں آج روزہ ہوں‘‘۔ اور ایسا ہی کیا حضرت ابوطلحہؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت ابن عباسؓ اور حضرت حذیفہؓ نے۔ اس کے برخلاف آپ کا موقف یہ ہے کہ صبح صادق کے بعد روزہ کی نیت نہیں کر سکتے۔ آپ کا یہ موقف صحیح بخاری کے خلاف کیوں؟ نیز روایت کے الفاظ بتا رہے ہیں کہ حضرت ابودرداءؓ نے دن میں روزے کی نیت کی تھی اور وہ بھی بلند آواز سے کی تھی۔ جب کہ آپ کے نزدیک جہراً نیت کرنا بدعت ہے آپ کا یہ عمل صحیح بخاری کے خلاف کیوں؟

۶) صحیح بخاری ج ا ص ۲۳۹ پر امام بخاریؒ نے باب باندھا ہے ’’تنعیم سے عمرہ کرنا‘‘ اور اس سلسلے میں عبدالرحمٰن بن ابوبکرؓ اور جابر بن عبداللہؓ کی روایات کو پیش کیا ہے۔ جو اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ مقام تنعیم سے عمرہ کرنا جائز ہے، اس کے برخلاف آپ حضرات کا موقف ہے کہ مقامِ تنعیم سے عمرہ کرنا بدعت

ہے۔آپ کا یہ موقف صحیح بخاری کے خلاف کیوں؟

۷) صحیح بخاری ج۱ص ۲۳۸ پرامام بخاریؒ نے ایک روایت پیش کی ہے جواس بات پر دلالت کرتی ہے کہ کثرت سے ’’عمرہ‘‘ کرنا مستحب ہے، لیکن آپ لوگوں کے نزدیک کثرت سے عمرہ کرنا بدعت ہے، آپ کا یہ موقف صحیح بخاری کے خلاف کیوں؟

۸) صحیح بخاری ج۱ص۷۹۱ پرامام بخاریؒ نے باب باندھا ہے’’باب من اجاز الطلاق الثلاث ترجمہ: جس نے تین طلاق کی اجازت دی‘‘اوراس باب کے تحت احادیث بھی پیش کیں۔ان احادیث کے مطابق ایک مجلس کی تین طلاقیں تین ہی واقع ہوتی ہیں جبکہ آپ حضرات کے نزدیک ایک مجلس کی تین یا اس سے زائد طلاقیں ایک ہی واقع ہوتی ہے۔آپ حضرات کا عمل صحیح بخاری کے خلاف کیوں ہے؟

۹) صحیح بخاری ج۲ص ۹۲۶ پر ہے’’باب المصافحہ‘‘اس باب کے تحت امام بخاریؒ نے حضرت عبداللہ بن مسعودؓ روایت نقل کی ہے کہ مجھ کو حضور ﷺ نے تشہد سکھلایا اور میرا ہاتھ آپ ﷺ کے دونوں ہاتھوں کہ درمیان تھا۔اس کے بعد صحیح بخاری میں ہے’’دونوں ہاتھوں سے پکڑنا‘‘اورامام بخاریؒ نے کہا کہ حماد بن زید نے ابن مبارک سے دونوں ہاتھوں سے مصافحہ لیا اور پھر حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے روایت کو نقل کیا صحیح بخاری میں دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کی روایت ہے اور آپ حضرات صرف ایک ہاتھ سے مصافحہ لیتے ہیں اور دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کو بدعت کہتے ہیں آپ کا یہ عمل صحیح بخاری کے خلاف کیوں؟

۱۰) امام بخاریؒ کے نزدیک اقوال واعمالِ سلف حجت ہیں اس سلسلے میں امام بخاریؒ نے صحیح بخاری میں سینکڑوں روایات نقل کی ہیں [درج بالا (۲)،(۴)،(۵) اس کی واضح مثالیں ہیں]۔اس کے برخلاف آپ حضرات کے نزدیک اقوال واعمالِ سلف حجت نہیں۔آپ کا یہ موقف صحیح بخاری کے خلاف کیوں؟

رابطہ اہلِ سنت والجماعت، الہند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

غیر مقلدین غیر علماء اور علماء سے سوالات

غیر مقلدین کا آپس میں تفریق و اختلاف

آپ حضرات مختلف فیہ مسائل میں صحابہ کے اختلاف کو اور ائمہ مجتہدین کے اختلاف کو حق و ناحق کا اختلاف کہتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ حق صرف ایک ہی ہے اور اس بات کا بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ مسائل کا یہ اختلاف اس اختلاف کے ضمن میں آتا ہے جس سے اللہ تعالی نے منع فرمایا ہے اور اس اختلاف کی وجہ سے امت انتشار، بگاڑ اور فساد میں مبتلاء ہے، نیز امت میں اختلاف ختم کرنے کا صحیح حل یہ ہے کہ امت صحابہ کرامؓ اور ائمہ مجتہدین کے وہ مسائل جو انہوں نے قرآن و حدیث سے استنباط کئے ہیں ان پر عمل نہ کرتے ہوئے براہ راست قرآن وسنت سے رجوع ہوں یعنی دوسرے الفاظ میں امت کو غیر مقلدیت کی دعوت دیتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ غیر مقلدیت سے تمام اختلافات کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور امت ایک مرکز پر آجاتی ہے، اس نظریہ کے حامل بہت سے اہل علم ہوئے ہیں جن میں گذشتہ ادوار میں علامہ ابن حزم اندلسی خاص خصوصیت رکھتے ہیں نیز علامہ ابن تیمیہ، علامہ ابن قیم اور امام شوکانی بھی اس نظریہ کے ماننے والے ہوئے ہیں اور زمانۂ حال میں شیخ ناصر الدین البانی اس کے زبردست جارح ترجمان اور داعی تھے، کچھ عرصہ قبل ہندوستان میں اس نظریہ کے قائل نواب صدیق حسن صاحب بھوپالی، مولوی عبدالجلیل صاحب سامرودی، مولوی وحید الزماں صاحب، مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری وغیرہم اسی نظریہ کے علمبردار رہے ہیں اور آج کے فرقہ اہل حدیث کے علماء بھی اسی کے مدعی ہیں مذکورہ تمام غیر مقلدین اس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ اللہ تعالی نے تفریق اور اختلاف سے منع فرمایا ہے اور اس بات کے مدعی بھی ہیں کہ وہ تمام مسائل واحکام میں صرف کتاب وسنت کی طرف رجوع کرتے ہیں چنانچہ جب یہ سب اس بات کے مدعی ہیں تو پھر اس کا کھلا ہوا تقاضہ ہے کہ کم از کم ان علماء میں تفریق و اختلاف نہ ہو، مگر افسوس بھی ہے اور حسرت بھی ہے اس کے باوجود خود انہیں اتحاد و اتفاق کا سراغ نہ مل سکا، چنانچہ ان غیر مقلدین (جو کہ صرف قرآن وسنت کی طرف رجوع کے مدعی ہیں اور جو حق پر ہونے کا دعویٰ بھی رکھتے ہیں) کے چند اختلافی مسائل ملاحظہ ہوں:

☆ علامہ ابن حزم گانے بجانے اور اس کے آلات کو حلال ومباح قرار دیتے ہیں اور البانی حرام کہتے ہیں۔

☆ ایک مجلس میں تین طلاق کے مسئلہ میں علامہ ابن تیمیہ، علامہ ابن قیم اور شیخ البانی تینوں اس بات کے قائل ہیں کہ اس صورت میں شوہر رجعت کر سکتا ہے، لیکن علامہ ابن حزمؒ کہتے ہیں کہ رجعت نہیں کر سکتا۔

☆ امام بخاریؒ کے نزدیک غسل میت کی وجہ سے غسل دینے والے پر غسل نہیں اور صاحب الباریؒ نے ان ہی کی تقلید کی ہے، جبکہ امام شوکانیؒ کے نزدیک غسل واجب ہے، اس کی تقلید نواب صدیق حسن خان صاحب اور مولوی وحید الزماں صاحب نے کی ہے۔

☆ علامہ ابن تیمیہؒ کہتے ہیں کہ مسِ ذکر کے بعد وضو کرنا مستحب ہے اور البانیؒ کہتے ہیں کہ واجب ہے۔

☆ امام شوکانیؒ اور نواب صدیق حسن خان صاحب اس کے قائل ہیں کہ نماز میں ستر عورت شرط نہیں اور مولوی وحید الزماں صاحب اس کے قائل ہیں کہ ستر عورت نماز میں شرط ہے، بغیر اس کے نماز نہیں ہوتی۔

☆ علامہ ابن تیمیہؒ شراب کو نجس کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تخلیل سے طاہر نہیں ہوتی اور یہی مذہب ابن قیم کا ہے لیکن امام شوکانیؒ اور نواب صاحب اس کو طاہر کہتے ہیں۔

☆ نواب صاحبؒ فرماتے ہیں مال تجارت میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے اور مولوی عبدالجلیل صاحبؒ کہتے ہیں کہ مال تجارت میں زکوٰۃ واجب ہے پہلے

قول کے امام شوکانیؒ، داوٗد ظاہریؒ اور مولوی وحید الزماں بھی قائل ہیں۔

☆ قلتین کے مسئلہ میں علماء غیر مقلدین کے چھ (۶) مختلف اقوال ہیں۔

☆ علامہ ابن قیمؒ فرماتے ہیں کہ مقیم ہونے کی حالت میں دو نمازوں کو ایک وقت میں جمع کرنا رسول اللہ ﷺ کا طریقہ نہیں ہے اور البانیؒ کہتے ہیں کہ ایسا کرنا جائز ہے۔

☆ علامہ ابن تیمیہؒ نے یوم عرفہ میں غسل کرنے کو رسول اللہ ﷺ سے منقول بتایا ہے تو شیخ البانیؒ نے کہہ دیا کہ یہ بدعت ہے۔

☆ مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسریؒ فرقہ اہل حدیث کے پیشوا تھے، ان کی مختلف تحریروں مثلاً ''اہل حدیث کا مذہب'' اور ''تفسیر ثنائیہ'' وغیرہ کو آپ حضرات اور آپ کے فرقہ کے دیگر حضرات وقتاً فوقتاً پیش کرتے رہتے ہیں، مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی صاحب (غیر مقلد عالم) نے ثناء اللہ صاحب کی تفسیر (عربی) کو جماعت اہل حدیث کے لئے ایک فتنہ قرار دیا اور کہا کہ ''مرزائی فتنے سے زیادہ فتنہ ہے'' نیز شیخ حسن ابن یوسف الدمشقی مدرس حرم لکھتے ہیں ''مولوی ثناء اللہ نے جو کچھ لکھا ہے وہ صحیح احادیث اور تفاسیر صحابہ کے مخالف ہے اور سلف صالحین اور قرون ثلاثہ کے اجماع کے خلاف ہے۔'' (فیصلہ مکہ، ص ۱۹۔ مرتبہ عبدالعزیز سکریٹری مرکزی اہلحدیث لاہور)

یہ تو یقینی ہے کہ مذکورہ تمام علماء غیر مقلد ہیں، جن کا دعویٰ یہ ہے کہ مسائل میں اس قسم کا اختلاف، حق و ناحق کا اختلاف ہے اور حق دو نہیں ہوسکتا، اس لئے برائے مہربانی درج ذیل سوالات کے جوابات دے کر ہمیں مطمئن کیجئے۔

(۱) مذکورہ مسائل میں حق کیا ہے اور ناحق کیا ہے؟

(۲) جو علماء (مذکورہ) ناحق مسائل بیان کرتے ہیں، آپ کے نظریہ کے مطابق وہ یقیناً گمراہ ہیں، ایسے (مذکورہ) علماء کی فہرست پیش کیجئے تاکہ عوام ان سے بچ سکیں۔

(۳) ایسے گمراہ علماء کو غیر مقلدیت یا فرقۂ اہلحدیث سے خارج کرنے کے لئے آپ کون سے اقدامات کریں گے؟

(۴) غیر مقلدین علماء میں سے کس کے فتوے پر عمل کیا جائے، جب کہ ہر ایک کا دعویٰ ہے کہ اس کا فتویٰ قرآن وحدیث کے مطابق ہے؟

(۵) امت میں اتحاد و اتفاق پیدا ہو جائے اور وہ ایک مرکز پر آ جائے، اس کے لئے غیر مقلدین کے ثنائیہ، غرباء، محمدی، سلفیہ، جماعت المسلمین، اہل اثر، اصحاب الحدیث وغیرہ وغیرہ میں سے کس فرقہ میں شامل ہو جانا چاہئے؟

(۶) غیر مقلدیت پر ہونے کے باوجود بھی اختلاف ختم نہ ہوسکا برائے مہربانی کوئی نیا حل پیش کیجئے۔